

Chapter # 2

مقاصد تعلیم

س۔ نظام تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج۔ نظام تعلیم سے مراد تعلیم سے متعلقہ عناصر کا ایسا مجموعہ ہے جو باہمی طور پر مربوط اور منظم انداز میں تسلسل کے ساتھ مقاصد کے حصول کے لیے ایک یونٹ کی شکل میں کام کرتا ہے

س۔ مقاصد تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج۔ مقاصد تعلیم سے مراد تعلیم کے مقاصد ہیں جو کسی بھی ملک یا قوم کے نظریہ حیات اور فلسفیانہ تصورات سے ماخوذ ہوتے ہیں۔

س۔ مقاصد تعلیم کا تعین کرتے وقت کن باتوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے؟

ج۔ مقاصد تعلیم کا تعین کرتے وقت درج ذیل باتوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے

۱: کسی بھی قوم کے فلسفہ حیات کو . ۲: جغرافیائی حالات کو

۳: معاشی و معاشرتی ضروریات کو ۴: سیاسی و تاریخی حالات

س۔ مقاصد تعلیم کی دو خصوصیات بیان کریں؟

ج۔ ۱: مقاصد تعلیم نظام تعلیم کو درست سمت فراہم کرتے ہیں۔ ۲: تعلیم کے تمام عناصر کو آپس میں مربوط اور ہم آہنگ کرتے ہیں۔

س۔ دائمی اور عارضی مقاصد تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ایسے مقاصد جن کا تعلق کسی قوم کے بنیادی تصورات اور نظریات سے ہوتا ہے دائمی مقاصد تعلیم کہلاتے ہیں۔

س۔ عارضی مقاصد تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج۔ عارضی مقاصد تعلیم سے مراد ایسے مقاصد ہیں جو کسی قوم کی وقتی ضرورتوں اور تقاضوں کے مطابق تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

س۔ دائمی مقاصد تعلیم کے دو ماخذ بیان کریں؟

ج۔ ۱. قومی نظریہ حیات ۲. قومی تہذیب و ثقافت

س۔ پاکستان کے نظام تعلیم کے مقاصد بیان کریں؟

ج۔ ۱. روحانی و اخلاقی مقاصد ۲. ذہنی و علمی مقاصد ۳. معاشی و پیشہ ورانہ مقاصد ۴. سماجی و ثقافتی مقاصد

س۔ تعلیم کے روحانی و اخلاقی مقاصد بیان کریں؟

ج۔ ۱. رضائے الہی کا حصول ۲. معرفت الہی ۳. اطاعت الہی ۴. دین اسلام کا علم ۵. اخلاق حسنہ ۶. فکر آخرت

س۔ رضائے الہی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ رضائے الہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی ہے جو اطاعت الہی سے حاصل ہوتی ہے۔

س۔ معرفت الہی سے کیا مراد ہے؟ یا خدا شناسی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ معرفت الہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی پہچان ہے یعنی اس بات کا شعور حاصل کرنا کہ اللہ ہی اس کائنات کا خالق و مالک ہے وہ اپنے اختیارات اور بادشاہت کے لحاظ سے ہر چیز پر قادر ہے۔

س: اطاعت الہی سے کیا مراد ہے؟

ج: اطاعت الہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری ہے

2. اطاعت الہی سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کو ماننا اور اس کا فرمانبرداری بندہ بن کر زندگی بسر کرنا۔

س: تزکیہ نفس سے کیا مراد ہے؟

ج: تزکیہ نفس سے مراد نفس کی پاکیزگی ہے۔

س: آخرت سے کیا مراد ہے؟

ج: آخرت کے لفظی معنی ہیں "دوسرا" یعنی قیامت کا روز جس دن ہر فرد کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا۔

س: فکر آخرت سے کیا مراد ہے؟

ج: فکر آخرت سے مراد آخرت کی زندگی میں کامیابی اور فلاح کے لیے تیاری کرنا ہے۔ تاکہ انسان اللہ کے سامنے سرخرو ہو سکے۔

س: تعلیم کے ذہنی اور علمی مقاصد بیان کریں؟

ج: 1. خود شناسی 2. تسخیر کائنات 3. تصور علم سے آگاہی 4. خلافت الہی کی ذمہ داری 5. فرد میں عالمی قیادت کی صلاحیت پیدا کرنا۔

س: خود شناسی سے کیا مراد ہے؟

ج: خود شناسی سے مراد اپنے آپ کو پہچاننا یعنی فرد کا اپنی قابلیتوں اور صلاحیتوں سے آگاہ ہونا اور ان سے بھرپور فائدہ اٹھانا۔

س: تسخیر کائنات سے کیا مراد ہے؟

ج: تسخیر کائنات سے مراد کائنات کی حقیقت کو سمجھنا۔ اس کے پوشیدہ خزانوں کا کھوج لگانا۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی نعمت کے طور پر شمار کرنا اور انسانی فلاح کے لیے انہیں بھرپور طریقے سے استعمال میں لانا ہے۔

س: خلافت الہی سے کیا مراد ہے؟

ج: خلافت الہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی نیابت ہے یعنی انسان اس کائنات میں اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہے۔

س: قیادت عالم سے کیا مراد ہے؟

ج: قیادت عالم سے مراد ہے پوری دنیا کی قیادت اور رہنمائی کرنا۔

س: تعلیم کے معاشی و پیشہ ورانہ مقاصد بیان کریں؟

ج: 1. ہنرمند افراد کی تیاری 2. معاشی ترقی اور خوشحالی 3. معاشی خود کفالت۔

س: ہنرمند افراد سے کیا مراد ہے؟

ج: ہنرمند افراد سے مراد ایسے افراد ہیں جو مختلف پیشوں اور کاموں میں مہارت اور تربیت یافتہ ہوتے ہیں مثلاً ڈاکٹر، انجینئر، پائلٹ، استاد وغیرہ

س: معاشی خود کفالت سے کیا مراد ہے؟

ج: معاشی خود کفالت سے مراد وہ پے پیسے اور معاشی ضروریات کے حوالے سے خود کفیل ہونا ہے۔

س۔ تعلیم کا معاشی فائدہ کیا ہے؟

ج۔ تعلیم کے ذریعے ہنرمند اور تربیت یافتہ افراد پیدا ہوتے ہیں اور ملک معاشی طور پر خوشحال ہو جاتا ہے

س۔ تعلیم کے سماجی و ثقافتی مقاصد بیان کریں؟

ج۔ شہریت کے حقوق و فرائض کا شعور پیدا کرنا 2. حفظانِ صحت کے اصولوں کا فہم اجاگر کرنا 3. سیاسی بصیرت پیدا کرنا 4. امت مسلمہ کا تصور اجاگر کرنا۔

س۔ سیاسی بصیرت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ سیاسی بصیرت سے مراد فرد کا اپنے سیاسی حقوق و فرائض اور قومی مسائل سے آگاہ ہونا ہے نیز ملک کے لیے اہل اور ایماندار قیادت کے انتخاب کی اہلیت کا ہونا ہے۔

س۔ امت مسلمہ کے تصور سے کیا مراد ہے؟

ج۔ امت مسلمہ کے تصور سے مراد مسلمان قوم کا تصور ہے یعنی فرد کا اس بات سے آگاہ ہونا کہ وہ مسلمان قوم کا رکن ہے اور مسلمان امت کے ساتھ اس کا اخوت کا رشتہ ہے۔

س۔ وحدتِ نسل انسانی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ وحدتِ نسل انسانی سے مراد پوری انسانیت اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے اور تمام افراد کے درمیان اخوت اور وحدت کا رشتہ ہے۔

س۔ عام تعلیم کے مدارج بیان کریں؟

ج۔ عام تعلیم تین مدارج پر مشتمل ہے۔ 1. ابتدائی تعلیم 2. ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم 3. اعلیٰ سطح کی تعلیم

س۔ ابتدائی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج۔ پہلی جماعت سے لیکر آٹھویں جماعت تک کی تعلیم ابتدائی یا پرائمیری تعلیم کہلاتی ہے۔

س۔ ابتدائی یا پرائمیری تعلیم کا دورانیہ بیان کریں؟

ج۔ ابتدائی تعلیم کا دورانیہ 8 سال۔ پرائمری تعلیم کا دورانیہ ایک سال سے پانچ سال اور ایلیمینٹری ایجوکیشن کا دورانیہ 6 سے 8 سال ہوتا ہے۔

س۔ ثانوی تعلیم یا سیکنڈری ایجوکیشن سے کیا مراد ہے؟

ج۔ نویں اور دسویں جماعت کی تعلیم کو ثانوی تعلیم کہتے ہیں۔

س۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم یا ہائر سیکنڈری ایجوکیشن سے کیا مراد ہے؟

ج۔ بارہویں جماعت تک کی تعلیم کو اعلیٰ ثانوی تعلیم کہتے ہیں۔ یہ تعلیم گیارہویں اور بارہویں جماعت پر مشتمل ہوتی ہے اور اس کا دورانیہ دو سال ہوتا ہے

س۔ اعلیٰ تعلیم یا ہائر ایجوکیشن سے کیا مراد ہے؟

ج۔ تیرہویں جماعت سے لیکر سولہویں جماعت تک کی تعلیم کو اعلیٰ تعلیم کہا جاتا ہے۔ نیز ایم۔ فل، پی۔ ایچ۔ ڈی اور پوسٹ ڈاکٹریٹ کی تعلیم بھی اعلیٰ تعلیم کہلاتی ہے۔

س۔ گریجوایشن اور پوسٹ گریجوایشن سے کیا مراد ہے؟

ج۔ بی۔ اے تک کی تعلیم کو گریجوایشن اور ایم۔ اے، ایم۔ ایس سی کی تعلیم کو پوسٹ گریجوایشن کہتے ہیں۔

س: پیشہ وارانہ تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جو فرد کو مختلف پیشوں سے متعلق دجاتی ہے پیشہ وارانہ تعلیم کہلاتی ہے مثلاً طب، زراعت، تجارتی و کاروباری تعلیم، تربیت اساتذہ، انجینئرنگ کی تعلیم وغیرہ

س: طب کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: معاشرے کے افراد کو صحت مندر کھنے اور انہیں مختلف بیماریوں سے بچانے کے لیے جو تعلیم دی جاتی ہے طب کی تعلیم کہلاتی ہے۔
۲: صحت کے مسائل اور مختلف بیماریوں کی تشخیص اور ان کے علاج کے لیے جو تعلیم فراہم کی جاتی ہے طب کی تعلیم کہلاتی ہے۔ مثلاً ڈاکٹری کی تعلیم، دوا سازی کی تعلیم

س: طب کی تعلیم کے لیے بنیادی تعلیم کیا ہے؟

جواب: طب کی تعلیم میں داخلہ لینے کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ ایس سی ہے۔

س: طب کی تعلیم کا دورانیہ بیان کریں؟

ج: پاکستان میں طب کی تعلیم کے کورس کا دورانیہ پانچ سال ہے۔

س: انجینئرنگ کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ملک کی صنعتی ترقی کے لیے جو تعلیم دی جاتی ہے انجینئرنگ کی تعلیم کہلاتی ہے۔

س: پاکستان میں انجینئرنگ کی تعلیم پر نوٹ لکھیں؟

ج: ملک کی صنعتی ترقی کے لیے انجینئرنگ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ ایس سی ہے۔ ایف۔ ایس سی کے بعد طالب علم انجینئرنگ کا لچ یا انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ لے سکتا ہے۔ چار سالہ کورس کے بعد انجینئرنگ کی ڈگری جاری کی جاتی ہے۔

س: انجینئرنگ کی تعلیم کے لیے بنیادی تعلیم کا دورانیہ بیان کریں؟

ج: انجینئرنگ کی تعلیم کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ ایس سی ہے۔ جس کا دورانیہ دو سال ہے۔

س: انجینئرنگ کی تعلیم کو کن شعبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

ج: انجینئرنگ کی تعلیم کو سول، الیکٹریکل، مکینیکل اور دوسرے شعبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

س: زراعت کی تعلیم کی اہمیت بیان کریں؟

ج: بوہتی ہوئی آبادی کی معاشی اور غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اور زیادہ سے زیادہ رقبہ زیر کاشت لانے کے لیے زرعی تعلیم بہت ضروری ہے

س: زرعی تعلیم میں داخلہ کے لیے بنیادی تعلیم بیان کریں؟

ج: زرعی تعلیم میں داخلہ کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ ایس سی ہے۔

س: زراعت کی تعلیم کے لیے کون کون سے کورسز کروائے جاتے ہیں؟

ج: زراعت کی تعلیم کے لیے بی۔ ایس۔ سی آئرز (زراعت) اور ایم۔ ایس۔ سی آئرز (زراعت) کروائے جاتے ہیں۔ جن میں داخلہ ایف۔ ایس سی

کرنے کے بعد دیا جاتا ہے۔

س: پاکستان میں زرعی تعلیم دینے والی دو یونیورسٹیوں کے نام لکھیں۔

ج: زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

س: تجارتی اور کاروباری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جس کے ذریعے کاروبار، تجارت اور معاشی ترقی کے لیے ہنرمند اور تربیت یافتہ افراد پیدا کئے جاتے ہیں۔ تجارتی اور کاروباری تعلیم کہلاتی ہے۔

س: تجارتی اور کاروباری تعلیم دینے والے اداروں کے نام لکھیں؟

ج: کمرشل کالجز ، کامرس کالجز ، بزنس کالجز

س: کاروباری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: کاروباری تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جو فرد کو کاروبار کے اصولوں ، انتظامی حکمت عملی اور کامیاب کاروباری طریقوں کے بارے میں تربیت فراہم کرتی ہے۔

س: تجارتی اور کاروباری تعلیم کیوں ضروری ہے؟

ج: ۱: کاروبار اور تجارت کو فروغ دینے کے لیے ۲: ہنرمند افرادی قوت فراہم کرنے کے لیے ۳: معاشی ترقی کے لیے ۴: بے روزگاری کے خاتمہ کے لیے

س: قانون کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جو فرد کو ملکی آئین ، قانون اور عدالتی نظام کے ساتھ ساتھ اپنے قانونی حقوق و فرائض سے آگاہ کرتی ہے۔ قانون کی تعلیم کہلاتی ہے۔

س: قانون کی تعلیم میں داخلہ لینے کے لیے بنیادی تعلیم بیان کریں؟

ج: قانون کی تعلیم میں داخلہ لینے کے لیے بنیادی تعلیم گریجو ایشن یا مساوی تعلیم ہے۔

س: قانون کی تعلیم کا دورانیہ بیان کریں؟

ج: قانون کی تعلیم کا دورانیہ تین سال ہے۔

س: قانون کی تعلیم کیوں ضروری ہے؟

ج: معاشرے میں امن و امان قائم رکھنے اور لوگوں کو عدل و انصاف فراہم کرنے کے لیے قانون کی تعلیم ضروری ہے۔

س: ہوم اکنامکس سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جو خواتین کو گھریلو بجٹ بنانے ، گھروں کی آرائش ، بچوں کی پرورش اور دیکھ بھال کے لیے دی جاتی ہے ہوم اکنامکس کی تعلیم کہلاتی ہے۔

س: ہوم اکنامکس کی تعلیم کیوں ضروری ہے؟

ج: گھروں کی آرائش اور بچوں کی بہتر نشوونما اور دیکھ بھال کے لیے عورتوں کو ہوم اکنامکس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔

س: تربیت اساتذہ سے کیا مراد ہے؟

ج: تعلیم و تدریس کے عمل کو بہتر انداز سے چلانے کے لیے اساتذہ کو مختلف تدریسی مہارتوں اور سرگرمیوں سے گزارنے کے عمل کو تربیت اساتذہ کہتے ہیں

س: تربیت اساتذہ کے چند اداروں کے نام لکھیں؟

ج: ایلیمینٹری کالجز ، ایجوکیشن ، یونیورسٹی آف ایجوکیشن ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ، علی انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن ۔

س: بی۔ ایڈ اور ایم۔ اے ایجوکیشن کے لیے بنیادی تعلیم بیان کریں؟

ج: بی ایڈ اور ایم۔ اے ایجوکیشن کے لیے بنیادی تعلیم گریجو ایشن ہے۔

س: ایم ایڈ اور بی۔ ایس۔ ایڈ کے لیے بنیادی تعلیم بیان کریں؟

ج: ایم۔ ایڈ کے لیے بنیادی تعلیم بی۔ ایڈ اور بی ایس۔ ایڈ کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ ایس۔ سی ہے۔

س: بی۔ ایڈ، ایم۔ ایڈ، ایم۔ اے ایجوکیشن اور بی۔ ایس۔ ایڈ کی تعلیم کے دورانیے لکھئے؟

ج: بی۔ ایڈ (ایک سال) ایم۔ ایڈ (ایک سال)

ایم۔ اے ایجوکیشن (دو سال) بی۔ ایس۔ ایڈ (تین سال)

س: اساتذہ کی تربیت کیوں ضروری ہے؟

ج: طلبہ کی ہمہ پہلو نشوونما، بہتر تعلیم و تربیت اور اساتذہ کو مختلف تدریسی حکمت عملیوں سے آگاہ کرنے کے لیے ان کی تربیت ضروری ہے۔

س: دنیا کیسے گلوبل وچ بن گئی ہے؟

ج: کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور سائنسی ترقی نے دنیا کے تمام ممالک کو ایک دوسرے سے قریب کر دیا ہے جس کی وجہ سے دنیا ایک گلوبل وچ بن گئی ہے۔

س: کس قسم کی تعلیم سے دنیا ایک گلوبل وچ بن گئی ہے؟

ج: کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی کی تعلیم سے دنیا گلوبل وچ بن گئی ہے۔

س: کمپیوٹر کی تعلیم کی اہمیت بیان کریں؟

ج: موجودہ دور کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ کمپیوٹر ہی کی وجہ سے دنیا گلوبل وچ بن گئی ہے کاروبار، تجارت، صنعت الغرض زندگی کے ہر شعبے میں کمپیوٹر

استعمال ہو رہا ہے اس لیے کمپیوٹر کی تعلیم بہت اہمیت کی حامل ہے۔

س: کمپیوٹر کے فوائد بیان کریں؟

ج: ۱: کمپیوٹر کی مدد سے کمپوزنگ، ڈیزائننگ آسان ہو گئی ہے۔ ۲: دوسرے ممالک سے تجارت اور کاروبار کو فروغ حاصل ہوا ہے۔

۳: بروقت معلومات کی ترسیل ممکن ہو گئی ہے۔ ۴: وقت کی بچت ہوئی ہے۔ ۵: تمام ممالک ایک دوسرے سے منسلک ہو گئے ہیں۔

س: پاکستان میں سرکاری سطح پر صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کس سن میں قائم کئے گئے؟

ج: 1962 میں صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کے قیام کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کی گئی جس کی سفارش پر ٹیکسٹ بک بورڈ آرڈیننس جاری کیا گیا اور یہ

بورڈ ز قائم ہوئے۔